سبق-31: سیرت اور حدیث

سیرت اور حدیث؟

یہ کتنی عجیب بات ہو گی کہ آپ ﷺ نے جو کام کیے اس کے بارے میں تو پڑھتے رہیں اور آپ نے جو باتیں کہی ہیں، اس کے بارے میں کچھ نہ جانیں!

حدیث کسے کہتے ہیں؟

رسول اللہ ﷺ کے اقوال (باتیں)، افعال (کام)، احوال (حلیہ، صفات، اخلاق و عادات وغیرہ) اور تقریر (آپ ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا گیا ہو اور آپ ﷺ نے اُس کو منع نہ فرمایا ہو) کو حدیث کہتے ہیں۔

حدیث کے ساتھ ذکر ہونے والے دوسرے الفاظ

حدیث قُدسی: ایسی حدیث جس میں رسول ﷺ کسی بات کو اس صراحت کے ساتھ بیان کریں کہ اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا۔

اثر: عام طور پر صحابہ و تابعین کے اقوال و افعال کو اثر کہا جاتا ہے۔

حدیث کے دو حصے: سند، متن

یہاں ایک حدیث ہے۔ اس میں انڈر لائن والا حصہ سند ہے اور لال حصہ متن،

سند: حدیث کو بیان کرنے والے افراد کا سلسلہ،

متن: وہ بات جو حدیث میں کہی گئی ہے۔

بخاری: ہم کو حمیدی نے یہ حدیث بیان کی، انھوں نے کہا کہ ہم کو سفیان نے یہ حدیث بیان کی، وہ کہتے ہیں ہم کو یحییٰ بن سعید انصاری نے یہ حدیث بیان کی، انھوں نے کہا کہ مجھے یہ حدیث محمد بن ابراہیم تیمی سے حاصل ہوئی۔ انھوں نے اس حدیث کو علقمہ بن وقاص لیثی

سے سنا، ان کا بیان ہے کہ میں نے مسجد نبوی میں منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی زبان سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔۔۔

سند

سند کی خاطر محدثین نے لاکھوں لوگوں کے حالات محفوظ کر لیے جو سند کے تحت آتے ہیں، تا کہ معلوم ہو سکے کہ حدیث صحیح ہے یا نہیں۔

حدیث کی اہمیت

اسلام کو جاننا ہو تو دو اہم چیزیں ہیں: قرآن اور حدیث
حدیث یہ بتاتی ہے کہ قرآن کو کیسے سمجھا جائے اور اُس پر کس طرح عمل کیا جائے، مثلاً عبادات، معاملات، اخلاق، تزکیہ نفس، آخرت کی یاد دہانی، معاشرت اور سیاست وغیرہ میں،
حدیث ہمیں بتاتی ہے کہ نبی کی پیروی کیسے کی جائے۔

حدیث کے تحفظ کے ذرائع

- امت کا مسلسل ہوتا ہوا عمل (جیسے نماز، روزہ، حج وغیرہ)،
- لکھے ہوئے حصے،
- لوگوں کے یاد کیے ہوئے حصے،

حدیث کی حفاظت

- صحابہ، تابعین اور ان کے بعد کے لوگوں نے رسول ﷺ کی احادیث کو جمع کرنے، اُن کی جانچ پڑتال کرنے اور اُن کی حفاظت کرنے میں اپنی زندگیاں خرچ کر دیں۔
- احادیث کو جمع کرنے کے پانچ ادوار ہیں۔

پہلا دور

- رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے لے کر 100 ہجری تک
- پہلے دور کی احادیث صحیفوں کی شکل میں محفوظ کی گئیں، مثلاً حضرت عبداللہ بن عمرو کا جمع کیا ہوا "صحیفۂ صادقہ"، یا حضرت علی کا "صحیفۂ علی" وغیرہ
- ان کے علاوہ صحابہ کرام احادیث کو زبانی بھی یاد رکھتے تھے۔

جمعِ حدیث کا دوسرا دور

- سن 101 ہجری سے لے کر 150 ہجری کے آخر تک
- تابعین کے ایک بڑے گروہ نے پہلے دور کے لکھی ہوئی اور یاد کی ہوئی احادیث کی بنیاد پر حدیث کی کتابیں لکھیں، جیسے:
  - مؤطا امام مالکؒ
  - جامع ابن المبارکؒ
  - جامع سفیان ثوریؒ
  - جامع امام اوزاعیؒ وغیرہ

جمعِ حدیث کا تیسرا دور

- سن 150 ہجری سے لے کر 400 ہجری کے آخر تک
- حدیث کے تعلق سے یہ سنہری دور تھا۔ اس دور میں احادیث کی تالیف مکمل ہوئی اور حدیث کی کئی کتابیں مرتب کی گئیں، جن میں سے چھ مشہور کتابیں یہ ہیں:
- بخاری، مسلم، ابو داؤد،
- ترمذی، نسائی، ابن ماجہ،
- برصغیر میں ان چھ کتابوں کو "صِحاح سِتّہ" کہا جاتا ہے

صِحاح سِتّۃ کا مطلب۔۔۔۔۔

- ان کتابوں میں زیادہ تر روایات صحیح ہیں؛اس لیے اِن کو صِحاح کہا جاتا ہے۔
- دوسری کتابوں ہی بھی صحیح احادیث موجود ہیں، مثلاً موطّأ امام مالک وغیرہ

صحیح احادیث کی تعداد؟

- صحیح اور بلا تکرار احادیث کی تعداد تقریباً ساڑھے چار ہزار ہے۔
- یاد رہے کہ کئی احادیث میں ایک ساتھ کئی باتیں کہی گئی ہیں،اور ہر بات سے علماء نے کئی مضامین نکالے ہیں۔

جمعِ حدیث کا چوتھا دور

- سن 500 ہجری سے لے کر اب تک،
- تقریباً سن 500 ہجری تک احادیث کی حفاظت وتالیف کا کام مکمل ہو چکا تھا، اس لیے بعد کی کتابیں ان ہی احادیث کو مختلف انداز میں پیش کر کے لکھی گئی ہیں، جیسے
  - ریاض الصالحین
  - مشکوٰۃ المصابیح
  - بلوغ المرام وغیرہ

غور کیجیے کہ

اللہ نے ہمارے پاس بہترین رسول ﷺ کو بھیجا، آپ ﷺ نے ساری عمر ہماری تربیت کی خاطر ہر چیز کو بتایا، ہزاروں صحابہ اور پھر لاکھوں تابعین و تبع تابعین اور علماء نے ان احادیث کی حفاظت کرنے اور اُس کو امت تک پہنچانے کی ہر ممکن کوششیں کیں۔۔۔تاکہ ہمارا فائدہ ہو تو کیا روزانہ احادیث کو پڑھنے کے لیے ہم کچھ منٹ بھی نہیں نکال سکتے؟